43252-خاوند کی فضیلت اور اسے نگران بنانے کا سبب

سوال

میں ایک مسلمان لڑکی ہوں میں نے خاوند کے حقوق کے متعلق علماء کرام سے بہت سنا ہے اور پڑھا بھی ہے کہ اسے بیوی پر فضیلت حاصل ہے، اور بہت ساری احادیث پڑھی ہیں جن میں عورت کا اپنے خاوند کی نافرمانی کرنے پر بہت شدید وعید آئی ہے.
ان شاء اللہ جب میری شادی ہوگی تو میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی پابندی کرونگی، لیکن اگر میرے لیے سوال کرنا جائز ہو تو میرا ایک سوال ہے اور وہ سوال اکثر عورتوں کے ذہن میں گھومتا رہتا ہے لیکن وہ دریافت کرنے سے شرما جاتی ہیں کہ کہیں انہیں جاہل اور گنوار نہ کہا جائے، یا پھر یہ تہمت نہ لگ جائے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کا انکار کر رہی ہیں.
سوال یہ ہے کہ خاوند کو کیا فضیلت حاصل ہے جس کی بنا پر اسے عورتوں سے زیادہ حقوق حاصل ہیں ؟

پسندیدہ جواب

خاوند کے بیوی پر زیادہ حقوق تو شریعت اسلامیہ نے مقرر کیے ہیں جیسا کہ فرمان باری تعالی ہے :

.{اور ان عورتوں کے بھی ویسے ہی حقوق ہیں جس طرح ان عورتوپر (خاوند کے حقوق) ہیں اچھے طریقہ کے ساتھ اور مردوں کو ان عورتوں پر فضیلت حاصل ہے، اور اللہ تعالی غالب و حکمت والا ہے}.البقرۃ (228).

اور ایک دوسرے مقام پر ارشاد ربانی ہے :

.{مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس لیے کہ اللہ تعالی نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے، اور اس وجہ سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں، پس نیک وصالح فرمانبردار عورتیں خاوند کی عدم موجودگی میں اللہ کی حفاظت سے نگہداشت رکھنے والیاں ہیں، اور جن عورتوں کی نافرمانی اور بددماغی کا تمہیں خوف ہو انہیں نصیحت کرو، اور انہیں الگ بستروں پر چھوڑدو اور انہیں ہلکی مار کی سزا دو پھر اگر وہ تابعداری کریں تو ان پر کوئی راہ تلاش نہ کرو، بے شک اللہ تعالی بڑی بلندی والا اور بڑائی والا ہے}.النساء (34).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اگر میں کسی اللہ کے علاوہ کسی اور کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے عورت جب تک اپنے خاوند کا حق ادا نہیں کرتی اس وقت تک وہ اپنے پروردگار کا حق ادا نہیں کر سکتی، اور اگر خاوند اسے بلائے اور عورت اونٹ کے پالان پر بھی ہو تو وہ ضرور آئے "

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1853) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ابن ماجہ میں صحیح قرار دیا ہے.

القتب کا معنی چھوٹا سا پالان ہے جو اونٹ پر رکھا جاتا ہے.

اس کے علاوہ اور بھی بہت ساری نصوص ملتی ہیں.

اوراس کی حکمت اللہ سبحانہ وتعالی نے بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

.{اس لیے کہ اللہ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اوراس لیے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں}.

تو یہ فضیلت اللہ کا فیصلہ ہے اور تقدیر ہے، اورپھر اللہ سبحانہ وتعالی جو کرے اسے کوئی پوچھنے والا نہیں، لیکن وہ اللہ سب سے پوچھے گا، پھر اس لیے بھی کہ مرد اپنے بیوی بچوں پر خرچ کرتا ہے، اوراس خرچ کے لیے روزی بھی کما کر لاتا ہے.

ابن کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"قولہ تعالی :

"مردوں کوان عورتوں پر فضیلت حاصل ہے"

یعنی خلقت اوراخلاق اور مقام و مرتبہ اوراطاعت اورنان و نفقہ کے اخراجات اوردوسری مصلحت والے امور سرانجام دینے اوردین ودنیا میں اسے فضیلت حاصل ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس لیے کہ اللہ تعالی نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے، اوراس لیے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں"اھ

دیکھیں : تفسیر ابن کثیر (363/1).

اورایک مقام پر رقمطراز ہیں :

"اللہ تعالی کا فرمان ہے :

مرد عورتوں پر حاکم ہیں"

یعنی مرد عورت پر نگران ہے یعنی وہ اس کا رئیس اور سردار اوراس کا بڑا اوراس پر حکمران ہے اگر ٹیڑھی ہوجائے تو وہ اسے سیدھا کرنے والا ہے.

"اس لیے کہ اللہ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے"

یعنی اس لیے کہ مرد عورتوں سے افضل ہیں، اورآدمی عورت سے بہتر ہے، اسی لیے نبوت مردوں کے ساتھ مخصوص تھی، اوراسی طرح بادشاہی بھی کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"وہ قوم ہرگز فلاح و کامیابی حاصل نہیں کرسکتی جس کی سرداراور بادشاہ عورت بن جائے"

اسے امام بخاری نے عبدالرحمن بن ابی بکرۃ کے طریق سے روایت کیا ہے.

اوراسی طرح قضاء اورقاضی و جج کا منصب بھی عورت کو نہیں مل سکتا.

"اوراس لیے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں"

یعنی عورتوں کو مہر دیا اوران کا نان و نفقہ برداشت کیا جواللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کتاب وسنت میں مردوں پرواجب کیا ہے.

اس لیے فی نفسہ مرد عورت سے افضل و بہتر ہے، لہذا مناسب تھا کہ مرد ہی عورت کا نگران مقرر ہو جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے فرمایا ہے :

"اور مردوں کو ان عورتوں پر فضیلت حاصل ہے"

علی بن ابو طلحہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ :

"مرد عورتوں پر فضیلت رکھتے ہیں"

یعنی وہ عورت پر امیر ہیں عورت اس کے حکم کی اطاعت کریگی، اور بیوی کی اطاعت یہ ہے کہ بیوی اپنے خاوند کے گھر اور بچوں کی محسن ہو، اور خاوند کے مال کی حفاظت کرنے والی ہو" اھ

دیکھیں : تفسیر ابن کثیر (653/1).

امام بغوی رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر میں رقمطراز ہیں :

قولہ تعالی :

.{اس لیے کہ اللہ تعالی نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے}.

یعنی مردوں کو عورتوں پر عقل اور دین اور ولایت میں زیادتی کی بنا پر فضیلت دی ہے.

اور ایک قول یہ ہے کہ : گواہی میں مردوں کو عورتوں پر فضیلت دی ہے، اس لیے کہ فرمان باری تعالی ہے :

.{اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں}.

اور ایک قول یہ بھی ہے کہ : مردوں کو جھاد کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے.

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ : جمعہ اور جماعت جیسی عبادات کی بنا پر مردوں کو عورتوں پر فضیلت دی گئی ہے.

اور ایک قول یہ بھی ہے کہ : مرد کو ایک ہی وقت میں چار عورتوں سے نکاح کی اجازت ہے، لیکن اس کے مقابلہ میں عورت کو ایک ہی وقت میں صرف ایک ہی خاوند سے نکاح کی اجازت ہے.

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ : طلاق مرد کے ہاتھ میں ہوتی ہے اس لیے مرد کو فضیلت حاصل ہے، اور ایک قول میں وراثت کی بنا پر اسے فضیلت والا قرار دیا گیا ہے.

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ : مرد کو دیت کی بنا پر فضیلت حاصل ہے، اور ایک قول یہ بھی ہے کہ : مرد کو نبوت کی بنا پر عورت پر فضیلت حاصل ہے"

دیکھیں : تفسیر بغوی (206/2).

اور بیضاوی رحمہ اللہ اپنی تفسیر میں کہتے ہیں :

"مرد عورتوں پر نگران ہیں"

وہ ان پر اس طرح کی ولایت رکھتے ہیں جس طرح حکمران اپنی رعایا پر، اس کی دو وجوہات ہیں :

ایک وجہ توکسبی ہے، اور دوسری وہبی :

چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اس لیے کہ اللہ تعالی نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے}.

اس کا سبب یہ ہے کہ اللہ تعالی نے مردوں کو کمال عقل اور حسن تدبیر میں عورتوں پر فضیلت عطا کی ہے، اور انہیں اعمال واطاعات میں مزید قوت سے نوازا ہے، اسی لیے مردوں کو ہی نبوت وامامت اور حکمرانی وشعار میں خاص رکھا گیا، اور گواہی و معاملات اور جھاد وجمعہ کا وجوب بھی مردوں کے ساتھ مخصوص ہے.

اور اسی طرح وراثت میں مرد کو زیادہ حصہ حاصل ہے اور طلاق بھی مرد کے ہاتھ ہی میں رکھی گئی ہے.

اور اس لیے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں"

یعنی عورتوں کے ساتھ نکاح میں ان کے مہر ادا کر کے اور ان کا نان و نفقہ دے کر" انتہی

دیکھیں : تفسیر البیضاوی (184/2).

حاصل یہ ہوا کہ : آیت میں مذکوران دو اسباب کی بنا پر مرد کو بہت زیادہ نگرانی کا حق حاصل ہے، اور ان میں سے ایک سبب تو اللہ کی جانب سے ہبہ کردہ ہے، وہ یہ کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے مردوں کو عورتوں پر فضیلت عطا کی ہے.

اور دوسرا سبب کسبی ہے وہ مرد اپنی کمائی سے حاصل کرتا ہے جو کہ اپنی بیوی پر مال خرچ کر کے اسے حاصل ہوتا ہے.

واللہ اعلم.